2023年4月5日ジャング紙ラホール版6面

سود کا خاتمہ

05 اپریل، 2023

پیر کے روز پارلیمنٹ کے ایوان بالا (سینیٹ) میں سود کے خاتمے سے متعلق قرارداد کی متفقہ منظوری جہاں پاکستانی عوام کی خواہشات کی ترجمان ہے وہاں اس حقیقت کی مظہر بھی، کہ کئی معاملوں میں بین الاقوامی مسائل کے باوجود ایک طرف پاکستان کی حکومت رِبا سے پاک معیشت کے حوالے سے اقدامات کر رہی ہے دوسری جانب پارلیمنٹ کے ارکان صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔

جماعت اسلامی کے سینیٹر مشتاق احمد کی طرف سے پیش کی گئی قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ ملک میں سود سے پاک معاشی و مالی نظام کی تشکیل کیلئے حکومت پاکستان فوری طور پر اقدامات کرے۔ وزیر مملکت خزانہ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا نے قرارداد پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سود سے پاک معیشت موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس باب میں ٹاسک فورس تشکیل دیدی گئی ہے جس کا پہلا اجلاس منعقد بھی ہو چکا ہے۔ رِبا سے پاک معیشت کے لئے خصوصی ڈویژن قائم کرنے کے لئے بھی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ وفاقی شرعی عدالت کے رِبا سے متعلق فیصلے کے بعد وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے ایک نیوز کانفرنس میں اس پر عملدرآمد یقینی بنانے اور سود سے پاک معیشت قائم کرنے کے اقدامات کا عزم ظاہر کیا تھا۔ اس وقت جبکہ متعدد ممالک میں بلاسودی بینکاری نظام کی افادیت تسلیم کی جا رہی ہے اس سمت میں پیش رفت زیادہ مشکل نہیں ہونی چاہئے تاہم بعض امور پر کئی بین الاقوامی اداروں سے بات چیت کی ضرورت پیش آ سکتی ہے جبکہ اندرون ملک بعض اداروں کے کام کے طریقوں کو اسلامی احکام کی کسوٹی پر پرکھنے کے عمل سے گزارنا ضروری ہوگا۔ توقع کی جانی چاہئے کہ اس باب میں کام کی رفتار میں مزید تیزی آئے گی تاکہ بینکاری سمیت ملکی معیشت کے تمام شعبوں کو سودی وبال کاروبار سے پوری طرح نکالنا ممکن ہے۔